سوال

(199)جہری نمازوں میں افتتاحی دعا کو سراً پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام ومقتدی کا جہری نمازوں میں سبحانک اللھم یا اس کے علاوہ افتتاحی دعا کو سراً پڑھنا کس حدیث سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذکر کے متعلق اصول قرآن مجید میں سورۃ الأعراف آیت ۲۰۵ میں ہے اور دعاء کے متعلق وہی ذکر والا اصول ہی ہے ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ [الأعراف:۵۵]

''اپنے پروردگار کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے پکارو یقینا وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔''

ہاں جن ادعیہ کا جہر کتاب وسنت سے ثابت ہے وہ جہراً ہی ہوں گی ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ